NYC Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

زمرہ:	طلبا	نمبر:	A-860
موضوع:	نیویارک شہر پبلک اسکولوں اور نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں موجود مخصوص سہولیات کا نام رکھنا اور نام تبدیل کرنا	صفحہ:	1 کا 1
		جاری شدہ:	3/26/2012

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-860 مورخہ 20 جنوری، 2011 کی جگہ پر نافذالعمل ہے-

تبدیلیاں :

- ضابطے کے لیے رابطے کے دفتر کا نام دفتر برائے خاندانی معلومات اور عمل (OFIA) سے ڈیویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت (FACE) میں تبدیل کردیا گیا ہے-

خلاصہ

یہ ضابطہ ایسے اصولوں اور طریقہ کار کو پیش کرتا ہے جس کی پابندی پبلک اسکولوں کے نام رکھنے یا تبدیل کرنے میں کی جانی ضروری ہے- یہ کسی عطیہ دہندہ یا امداد کنندہ یا کسی ایسے مرحوم شخص کے اعزاز میں کسی پبلک اسکول کے مخصوص حصے کا نام رکھنے سے متعلق اصول و ضوابط کو بھی بیان کرتا ہے جو مقامی اسکولی برادری کے لئے اہمیت رکھتے ہوں- اس ضابطے سے ہٹ کر کسی اور طریقے سے کسی اسکول کی سہولت کا نام کلی یا جزوی طور پر رکھا یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا- زندہ لوگوں کے نام پر اسکولوں کا نام رکھا یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا- عطیہ یا امداد کے اعتراف کے علاوہ، زندہ لوگوں کے نام پر اسکولوں کے مخصوص حصوں کا نام نہیں رکھا جا سکتا-

I. نیویارک شہر پبلک اسکول کا نام رکھنے یا بدلنے سے متعلق اصول و ضوابط

A. چانسلر کے پاس تمام پبلک اسکولوں کا نام رکھنے یا تبدیل کرنے کا حتمی اختیار ہوگا-

B- اسکول کو اسکول کا نام تبدیل کرنے سے وابستہ تمام اخراجات برداشت کرنے ہوں گے بشمول، اسکول کے سائن بورڈ تبدیل کرنے کے، لیکن اس تک محدود نہیں ہے-

C. اسکولوں کو اس ضابطے کے طریقہ کار کی پابندی کرنی چاہیئے اور تجویز کردہ مختلف نام کی منظوری کے لیے چانسلر کے نامزد کردہ کے پاس سال کی 1 مارچ تک مختلف نام کے نافذ العمل ہونے سے قبل درخواست جمع کروانی چاہیئے، جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے-

D- زندہ لوگوں کے نام پر اسکولوں کا نام نہیں رکھا جائے گا-

جہاں تک ممکن ہو، نام رکھنے کے سلسلے میں مرحوم کے سب سے قریبی رشتے دار سے رجوع کیا جائے گا-

E. نئے اسکول کا اصل نام رکھنا-

نئے اسکول کے اصل نام کی تجویز ڈویژن برائے پورٹ فولیو کی مشاورت کے ساتھ نئے اسکول کی منصوبہ بندی کی ٹیم[1] کے ذریعے کی جانی چاہیئے- اجتمائی اسکولی ضلعی کے نظم و نسق کے تحت چلائے جانے والے اسکولوں کے لیے تجویز کو جائزہ لینے اور منظوری کے لیے چانسلر کے نمائندے کے طور پر ڈویژن برائے خاندانی اور اجتماعی شمولیت ("FACE") کو بھیجا جانا چاہیئے- ہائی اسکولوں کے لیے تجویز کو جائزہ لینے اور منظوری کے لیے چانسلر کے نمائندے کے طور پر دفتر برائے طالبانہ اندراج ("OSE") کو بھیجا جانا چاہیئے-

F- ایک موجودہ ہندسوں والے اسکول کا نام پہلی بار رکھنا اور موجودہ اسکولوں کا نام تبدیل کرنا-

1- موجودہ اسکولوں کے نام کے رکھنے کی تجاویز کو نام رکھے جانے والے یا نام تبدیل کیے جانے والے اسکول کے پرنسپل کو بھیجی جانی چاہیئے-

2- جب ایک موجودہ اسکول کا نام کسی شخص کی وفات کے بعد رکھا جانا ہو وہاں، زیر غور تبدیلی کے بارے میں رشتے داروں کو اطلاع دینے کی ہر ممکن کوشش کی جائے- رشتے داروں کو اسکول کا نام تبدیل کرنے کے بارے میں اپنی رائے، اگر کوئی ہو، دینے کا موقع فراہم کیا جائے-

3. اسکول کے پرنسپل کو یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ تجویز کردہ مختلف نام کو اسکول کی والدین کی انجمن ("PA") یا والدین اساتذہ کی انجمن کے اجلاس میں بات چیت کے لیے یا تجویز کی حمایت کی جائے یا نہیں کے لیے ووٹ ڈالنے کے لیے پیش کیا جائے- PA کی سفارش اور ووٹ کو PA کے نکات میں مناسب طور پر درج کیا جانا چاہیئے-

4- نام کی تبدیلی کی کاروائی کو آگے بڑھانے کے لیے PA اور پرنسپل کے لیے تجویز کردہ تبدیل ہونے والے نام کی منظوری دینا لازمی ہے-

5- پبلک اسکول کا نام رکھے جانے کے بارے میں عام لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے، اسے موزوں طریقے سے شائع کیا جائے جیسے، لیکن اسی تک محدود نہیں، نیویارک شہر کے محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ پر عوامی نوٹس کے منسلکہ 3 بعنوان، "ایک پبلک اسکول کے مجوزہ نام کے لیے ، ایک

---

[1] اسکول کی منصوبہ بندی ٹیم میں اساتذہ، والدین، طلبا مصالحتی نمائندگان (اگر قابلِ اطلاق ہو)، برادری پر مبنی شرکا نمائندگان (اگر قابلِ اطلاق ہو) اور اسکول کے تقرر کردہ نمائندگان کو شامل ہونا چاہیئے-

موجودہ اسکول کا نام تبدیل کرنے، یا اسکول کے کسی خاص حصے کے نام رکھنے / نام تبدیل کرنے عوامی نوٹس" کا استعمال کرکے- (منسلکہ 3 ملاحظہ کریں) -

6- اگر والدین کی انجمن (PA) اور پرنسپل منظوری دے دیتے ہیں، تو پرنسپل کو اپنی منظوری کی نشان دہی کے ساتھ نام کی تبدیلی کی تجویز کو موزوں مہتتم کو بھیجنا چاہیئے اور منظوری اور ووٹ کی عکاسی کے ساتھ PA کے نکات کی ایک نقل کو جمع کروانا چاہیئے-

7- پیراگراف I.F.7, I.F.8 اور I.F.9 کا اطلاق صرف ان اسکولوں پر ہوتا ہے جو اجتمائی اسکولی ضلع کے دائرہ اختیار میں ہیں- تمام دیگر اسکولوں کے لیے براہِ راست مندرجہ ذیل پیراگراف I.D.10 پر جائیں- اجتمائی اسکولی ضلع کے کے دائرہ اختیار میں اسکولوں کے لیے برادری کے مہتمم کے لیے نام تبدیل کرنے کی تجویز کے متعلق اپنی سفارش کرنا لازمی ہے-

8- برادری کے مہتمم کو نام کی تبدیلی کی تجویز کے ساتھ ساتھ اپنی سفارش کو ایک معقول اجتمائی تعلیمی کانسل (CEC) کے ایک عوامی اجلاس میں پیش کریں گے- CEC کے لئے مجوزہ نام کی تبدیلی کے سلسلے میں عوامی رائے کو تسلیم کرنا اور اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا مجوزہ نام کی تبدیلی کی معاونت کی جائے یا نہیں کے لیے ووٹ ڈالنا ضروری ہے- CEC کے ووٹ اور نتیجتاً سفارشات کو عوامی اجلاس کے نکات میں بروقت پر درج کیا جائے گا-

9- معقول مہتمم کو مجوزہ نام کی تبدیلی اور CEC کی سفارشات کو FACE کے پاس جائزہ لینے اور چانسلر یا اس کے نامزد کردہ کے ذریعے منظوری کے لیے جمع کروانا چاہیئے- اس مقصد کے لیے مہتمم کو " ایک اسکول کا نام رکھنے کی درخواست یا ایک موجودہ اسکول کا نام تبدیل کرنا" کے عنوان کے ساتھ ایک فارم کو استعمال کرنا ہو گا (منسلکہ نمبر 1 ملاحظہ کریں)- درخواست میں: a) پرنسپل کی منظوری کی نشان دہی کی گئی ہو، b) PA کے ووٹ اور منظوری کی نشاندہی کے ساتھ نکات کی ایک نقل شامل ہو- c) مہتمم کی سفارشات کی نشان دہی ہو؛ d) CEC کی سفارشات اور ووٹ کی نشاندہی کے ساتھ ان کے اجلاس کے نکات کی ایک نقل شامل ہو **نوٹ:** اسکولوں کے لیے سابقہ اقدامات کی پابندی کرنا لازمی ہے اور مجوزہ مختلف نام کو نافذ کرنے سے ایک سال قبل 1 مارچ تک (مثال کے طور پر ستمبر 2011 میں ایک مختلف نام کو نافذ کرنے کے لیے درخواست کو 1 مارچ 2010 تک جمع کروانا لازمی ہے) چانسلر کی منظوری کے لیے مجوزہ نام کی ایک درخواست FACE کے پاس جمع کروائیں-

10- ان اسکولوں کے لیے جو کہ ضلعی اجتمائی برادری کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں ان کے لیے معقول مہتمم مجوزہ نام کی تبدیلی کی درخواست کا جائزہ لینے اور چانسلر یا ان کے نامزد کردہ ذریعے منظوری کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج (OSE) کے پاس جمع کروائیں گے- مہتمم کو اس مقصد کے لیے "اسکول کا نام رکھنے کی درخواست یا ایک موجودہ اسکول کا نام تبدیل کرنا" نامی فارم کو استعمال کرنا چاہیئے (منسلکہ نمبر 1 ملاحظہ کریں)- درخواست میں: a) پرنسپل کی منظوری کی نشان دہی کی گئی ہو، b) PA کے ووٹ اور منظوری کی نشاندہی کے ساتھ نکات کی ایک نقل شامل ہو- **نوٹ:** اسکولوں کے لیے سابقہ اقدامات کی پابندی کرنا لازمی ہے اور مجوزہ مختلف نام کو نافذ کرنے سے ایک سال قبل 1 مارچ تک (مثال کے طور پر ستمبر 2011 میں ایک مختلف نام کو نافذ کرنے کے لیے درخواست کو 1 مارچ 2010 تک جمع کروانا لازمی ہے) چانسلر کی منظوری کے لیے مجوزہ نام کی ایک درخواست OSE کے پاس جمع کروائیں-

11- یہ لازمی ہے کہ نام کی تبدیلی کے لیے چانسلر یا ان کے نامزد کردہ حتمی منظوری دیں- اگر مجوزہ نام کو منظور کر لیا جاتا ہے تو چانسلر کے نامزد کردہ پرنسپل سے بات کریں گے- اسکول کو منظوری کا اطلاع کا نامہ موصول کرنے سے قبل نئے نام کو کسی بھی سلسلے میں استعمال کرنے کا آغاز نہیں کرنا چاہیئے-

G- ایک بار منتخب ہوجانے کے بعد کسی اسکول کا نام اس کے رکھے جانے کے دس سال کے اندر تبدیل نہیں کیا جاسکتا- ایسی صورت میں جہاں اسکول کے نام میں شراکت دار تنظیم کا نام شامل ہو اور دس سال کا دورانیہ ختم ہونے سے قبل شراکت داری ٹوٹ جاتی ہے تو چانسلر یا ان کے نامزد کردہ شراکت دار کا نام ہٹانے کے لیے اسکول کا نام تبدیل کریں گے-

H- کسی برو کے اندر، پرائمری، ابتدائی، مڈل یا جونیئر ہائی اسکول کو ایسا نام نہیں دیا جا سکتا جو کسی دوسرے اسکول کے نام کی نقل ہو- کسی ہائی اسکول کو ایسا نام نہیں دیا جا سکتا جو نیویارک شہر کے اسکولی ضلع کے کسی دوسرے ہائی اسکول کے نام کی نقل ہو- خاص تعلیم کے کسی اسکول کو ایسا نام نہیں دیا جاسکتا جو نیویارک شہر کے اسکولی ضلع کے کسی دوسرے خاص تعلیم کے اسکول کے نام کی نقل ہو-

II- کسی عطیہ دہندہ یا امداد کنندہ کے اعزاز میں پبلک اسکول کے مخصوص حصے کا نام رکھنا

A- چانسلر کو کسی عطیہ دہندہ کے اعزاز میں پبلک اسکولوں اور پبلک اسکولوں کے مخصوص حصوں کا نام رکھنے سے متعلق اختیارات حاصل ہونگے جس میں شامل ہیں، لیکن اسی تک محدود نہیں، کھیل کے میدان، میدان، جمنیزیم، اسٹیڈیم، سوئمنگ پول، لائبریریاں، کیفیٹیریا، کلاس روم، لیباریٹری، توسیعی عمارات یا انیکس ("مخصوص علاقے")- کسی عطیہ دہندہ یا امداد کنندہ کے اعزاز میں کسی اسکول کا نام رکھنے یا تبدیل کرنے کی تجویز کے معاملے میں، حصہ I کے ضابطوں کا اطلاق ہوگا-

B- مخصوص علاقوں کا نام صرف عطیہ یا امداد کے اعتراف کے طور پر رکھا جا سکتا ہے- عطیہ دہندگان یا امداد کنندگان کے انفرادی، مشترکہ، کارپوریٹ یا فاؤنڈیشن کے نام پر اعزازی نام رکھا جا سکتا ہے-

C- مخصوص علاقے کا نام رکھنے کا طریق کار

1- اس حصے کے تحت کسی مخصوص علاقے کا نام رکھے جانے کے معاملے میں لازمی طور پر اس بات کا پیشگی تعین کیا جائے کہ اس گراں قدر عطیہ یا مالی تعاون کو قبول کرنا اور اس کا استعمال ساتھ ہی مخصوص علاقے کا نام رکھا جانا مناسب اور نیویارک شہر کے پبلک اسکول نظام کے بہترین مفاد میں ہے- اس عمل سے گذرنے والے ہر اسکول کے پرنسپل کے لیے مجوزہ نام کی منظوری دینا اور یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ اس تجویز کو اسکول کے والدین کی انجمن یا والدین اساتذہ کی انجمن کے اجلاس میں اس بات کا تعین کرنے کے لیے بحث کرنے اور ووٹ ڈالنے کے لئے پیش کیا جانا چاہیئے کہ آیا اس تجویز کی معاونت کی جائے یا نہیں- والدین کی انجمن کی منظوری اور ووٹ کو والدین کی انجمن کے نکات میں بروقت درج کیا جائے گا-

2- پرنسپل اور والدین کی انجمن کے قبول کر لینے کے بعد، کسی پبلک اسکول یا پبلک اسکول کے مخصوص علاقے کا نام رکھے جانے کے بارے میں عام لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے، اسے موزوں طریقے سے شائع کیا جائے جیسے، لیکن اسی تک محدود نہیں، نیویارک شہر کے محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ پر عوامی نوٹس کے منسلکہ 3 بعنوان، "ایک پبلک اسکول کے مجوزہ نام کے لیے ، ایک موجودہ اسکول کا نام تبدیل کرنے، یا اسکول کے کسی خاص حصے کے نام رکھنے /نام تبدیل کرنے عوامی نوٹس" کا استعمال کرکے-

3- کسی عطیہ دہندہ (دہندگان) یا امداد کنندہ (کنندگان) کے اعزاز میں کسی پبلک اسکول کے مخصوص علاقے کا نام رکھے جانے کی منظوری سے متعلق تمام درخواستیں درج ذیل پتے پر بھیجی جائیں:

New York City Department of Education
Office of Strategic Partnerships
Attn: Naming Committee
52 Chambers St. - Room 305
New York, NY 10007

آفس آف سٹراٹیجک پارٹنرشپ نیمینگ کمیٹی (Office of Strategic Naming Committee) (" نام رکھنے والی کمیٹی") ضرورت کے مطابق عملیاتی اصولوں اور ضابطوں کا استعمال کرسکتی ہے- نام رکھنے والی کمیٹی کو منظوری کے سلسلے میں پیش کی جانے والی تمام درخواستوں کو بعنوان "عطیہ دہندہ یا امداد کنندہ کے نام پر اسکول کے مخصوص حصے کا نام رکھنے سے متعلق درخواست" کا استعمال ہونا ضروری ہے- (منسلکہ نمبر 2 ملاحظ کریں)- درخواست میں پرنسپل کی منظوری کی نشان دہی کی جانی چاہیئے اور اس میں PA کے ووٹ اور منظوری کی عکاسی کے ساتھ PA کے اجلاس نکات کی ایک نقل شامل ہونی چاہیئے-

D- محکمہ اعزازی طور پر رکھے گئے کسی نام کو پانچ سال سے زیادہ وقفے تک برقرار رکھنے کے لئے پابند نہیں ہو گا- محکمے کے پاس ایسی صورت میں، کسی ایسے علاقے کا نام تبدیل کرنے کا حق محفوظ ہے جس کا نام کسی عطیہ دہندہ یا امداد کنندہ کے اعزاز میں رکھا گیا ہو، جب عطیہ دہندہ کسی ایسی غیر قانونی یا غیر اخلاقی سرگرمی میں ملوث ہو جو محکمے یا شہر کے نام اور ساکھ سے ہم آہنگ نہ ہو یا نقصان دہ ہو-

III- کسی مرحوم شخص کے اعزاز میں کسی پبلک اسکول کے مخصوص علاقے کا نام رکھنا جو اس منفرد پبلک اسکول کے لئے خاص طور پر اہم ہو

A. غیر مخصوص، عمومی کلاس روم یا دفاتر کا نام رکھنا

کسی اسکول کے پرنسپل کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی ایسے مرحوم شخص کے اعزاز میں غیر مخصوص عمومی کلاس روم یا دفاتر کا نام رکھے جانے کی منظوری دے جس نے اسکول کے لئے غیر معمولی، جاوداں تعلیمی یا دیگر قسم کی خدمات انجام دی ہوں- غیر مخصوص، عمومی کلاس روم یا دفاترکا نام کسی زندہ شخص کے نام پر نہیں رکھا جاسکتا-

1- عمومی کلاس روم یا دفتر کا نام رکھنے یا نیا نام رکھنے کی تمام درخواستوں کو PA کے پاس بحث اور ووٹ ڈالنے کے لئے پیش کیا جانا ضروری ہے-

2- مجوزہ نام کو پرنسپل اور PA کے ذریعے منظور کیا جانا لازمی ہے-

B. مخصوص علاقے کا نام رکھنا

صرف چانسلر یا ان کے نامزد فرد (افراد) مخصوص علاقوں کا نام رکھ یا نام تبدیل کر سکتے ہیں - اسکول کے کھیل کے میدانوں، میدانوں، جمنیزیم، اسٹیڈیم، سوئمنگ پول، لائبریری، کیفٹیریا، لیباریٹریوں، توسیع عمارات، انیکس یا اسکول کے عام علاقے-

1. یہ لازمی ہے کہ اس طرح کے مخصوص علاقوں کا نام تبدیل کیے جانے سے متعلق درخواست کو پرنسپل کے ذریعے منظور کیا جائے اور PA کے پاس بحث اور سفارش کے لئے پیش کیا جائے- PA کی منظوری اور ووٹ کو بروقت PA کے نکات میں درج کیا جانا چاہیئے-

2. پرنسپل اور PA کی منظوری کے بعد، کسی پبلک اسکول کے مخصوص حصے کا نام رکھے جانے کے بارے میں عام لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے، اسے موزوں طریقے سے شائع کیا جائے جیسے، لیکن اسی تک محدود نہیں، نیویارک شہر کے محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ پر عوامی نوٹس کے منسلکہ 3 بعنوان، "ایک پبلک اسکول کے مجوزہ نام کے لیے ، ایک موجودہ اسکول کا نام تبدیل کرنے، یا اسکول کے کسی خاص حصے کے نام رکھنے / نام تبدیل کرنے عوامی نوٹس" کا استعمال کرکے-

3. PA کو مجوزہ نام کی درخواست کو ڈویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت (FACE) کے پاس چانسلر کے نمائندے کے طور پر جائزہ لینے اور منظوری کے لیے جمع کروانا چاہیئے- درخواست میں پرنسپل کی منظوری کی نشان دہی کی جانی چاہیئے اور اس میں PA کے ووٹ اور منظوری کے ساتھ نکات کی ایک نقل شامل ہونی چاہیئے-

IV- استثنا

غیر معمولی صورت حال اور اسکولی نظام کے بہترین مفاد کے لیے، چانسلر یا ان کے نامزد کردہ اس ضابطے کے کسی حصے یا ضابطے کے لیے اشنائی دے سکتے ہیں-

V. استفسارات

اس ضابطے سے متعلق استفسارات درج ذیل پتے پر بھیجی جائیں-

ٹیلیفون	حصہ I ، III اور IV کے بارے میں استفسارات:	فیکس
212-374-2323	*Division of Family and Community Engagement* N.Y.C. Department of Education 49 Chambers Street - Room 503 New York, NY 10007	212-374-0076
212-374-5426	*Office of Student Enrollment* N.Y.C. Department of Education 52 Chambers Street – Room 415 New York, NY 10007	212-374-5568
	حصہ II کے بارے میں استفسارات:	
212-374-2874	*Office of Strategic Partnerships* *Attn: Naming Committee* N.Y.C. Department of Education 52 Chambers Street – Room 305 New York, NY 10007	212-374-5571

NYC Department of Education

کسی اسکول کا نام رکھنے یا کسی اسکول کے موجودہ نام کو تبدیل کرنے کی درخواست

برائے مہربانی تمام معلومات کو جلی حروف میں یا قابلِ مطالعہ جلی حروف میں لکھیں

علاقہ، ضلع یا پروگرام کا تعین: ____

ہدایات: اجتمائی ضلعی کے دائرہ اختیار میں اسکولوں کے لیے، برائے مہربانی اس فارم کو مکمل کر کے ڈویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت (FACE) کے پاس جمع کروائیں، NYC Department of Education, 49 Chambers Street, Room 503, New York, NY 10007، (فیکس: 212-374-5581)- **ان اسکولوں کے لیے جو کہ اجتمائی اسکولی ضلع کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں،** برائے مہربانی فارم کو مکمل کر کے دفتر برائے طالبانہ اندراج کے جمع کروائیں، NYC Department of Education, 52 Chambers Street, Room 415, New York, NY 10007

والدین کی انجمن یا والدین اساتذہ کی انجمن کے ساتھ مشاورت کے بعد، ہم بذریعۂ ہذا ایک درخواست پیش کرتے ہیں کہ

__________ کا سرکاری نام ________________________ رکھا جائے
(اسکول کا نمبر)

یہ درخواست مندرجہ ذیل میں سے **ایک** کے لئے ہے: (موزوں خانے کے اندر نشان لگائیں)

☐ نیا اسکول جو اس مقام پر واقع ہے: ________________________________

____

☐ ایسا موجودہ اسکول جسے اس سے پہلے کوئی نام نہیں دیا گیا تھا-

☐ کسی موجودہ اسکول کا نیا نام رکھنا- برائے مہربانی مندرجہ ذیل کو مکمل کریں:

(a) سابقہ باضابطہ نام کیا تھا؟ ________________________________

(b) کس سال اسکول کو سابقہ نام ملا تھا؟ ________________________________

☐ اسکول میں کوئی خصوصی مقام جیسے کھیل کا میدان، میدان، اور جمنیزیم-

مقام کی نشاندہی کریں:________________________________

برائے مہربانی مندرجہ ذیل منسلک کریں:

1. اگر اسکول کا نام کسی مرحوم فرد کے نام پر رکھا جانا ہے، تو مرحوم کے کسی قریبی رشتہ دار کی تحریری اجازت منسلک کریں- اگر اسکول کے نام کی تبدیلی کی درخواست میں کوئی ایسا اسکول شمال ہے جو کہ پہلے سے ہی کسی مرحوم فرد کے نام پر ہے تو تبدیل کیے جانے والے نامی مرحوم کے کسی قریبی رشتہ دار کے ذریعہ دیے گئے بیان کو منسلک کریں- اگر کوئی بیان موصول نہیں ہوا، تو ان کوششوں کا ایک بیان منسلک کریں جو قریبی رشتہ دار سے رابطہ کرنے کے لئے کی گئیں-
2. ایک مختصر بیان جس میں یہ بیان کیا گیا ہو کہ جس مرحوم فرد کا نام اسکول میں پیش کیا گیا تھا اس کی نشاندہی اسکول سے اس علاقے سے کس طرح کی جائے جس میں اسکول واقع ہے-
3. اجتمائی ضلعی کے دائرہ اختیار میں اسکول، برائے مہربانی (a) والدین کی انجمن PA منظوری اور ووٹ ڈالنے کی نشان دہی کے ساتھ ان کے اجلاس کے نکات کی نقل (b) مہتمم کی سفارش کی نشان دہی ؛ اور C) آیا مجوزہ نام کی معاونت کی جائے یا نہیں پر ووٹ ڈالنے کی عکاسی کے اجتمائی تعلیمی کانسل کے اجلاس کے نکات کی ایک تصدیق شدہ نقل شامل کریں-
4. ان اسکولوں کے لیے جو کہ اجتمائی اسکولی ضلع کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں، برائے مہربانی (a) پرنسپل کی منظوری کی نشان دہی (b) PA کے ووٹ ڈالنے اور منظوری کی عکاسی کے ساتھ ان کے اجلاس کے نکات کی ایک نقل شامل کریں-؛ اور C) مہتمم کی سفارش کی نشان دہی-

Department of Education

جمع کروانے والا:

_______________________________ _______________
پرنسپل کے دستخط تاریخ

_______________________________ _______________
مہتمم کے دستخط تاریخ

منظوری:_______________________________ _______________
مساعدِ اعلیٰ برائے (OSE) یا (FACE) تاریخ

منظوری: _______________________________ _______________
(برائے) چانسلر تاریخ

NYC Department of Education

ایک پبلک اسکول کا مجوزہ نام رکھنے، ایک موجودہ اسکول کا نام تبدیل کرنے یا اسکول کے کسی مخصوص حصے کا نیا نام رکھنے /نام تبدیل کرنے کا عوامی نوٹس

برائے مہربانی تمام معلومات کو جلی حروف میں یا قابلِ مطالعہ جلی حروف میں لکھیں

علاقہ، ضلع یا پروگرام کا تعین: ______________________________

ہدایات: اجتمائی ضلعی کے دائرہ اختیار میں اسکولوں کے لیے، برائے مہربانی اس فارم کو مکمل کر کے ڈویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت (FACE) کے پاس جمع کروائیں، NYC Department of Education, 49 Chambers Street, Room 503, New York, NY 10007، (فیکس: 212-374-5581)- **ان اسکولوں کے لیے جو کہ اجتمائی اسکولی ضلع کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں،** برائے مہربانی فارم کو مکمل کر کے دفتر برائے طالبانہ اندراج کے جمع کروائیں، NYC Department of Education, 52 Chambers Street, Room 415, New York, NY 10007

براہِ کرم نوٹ کریں والدین کی انجمن یا والدین اساتذہ کی انجمن کے ساتھ مشاورت کے بعد، ہم بذریعۂ ہذا ایک درخواست پیش کرتے ہیں کہ (مقزوں خانے پر نشان لگائیں اور **صرف** اسی خانے میں معلومات درج کریں)

یہ عوامی نوٹس مندرجہ ذیل میں سے **ایک** کے لئے ہے :(مناسب باکس پر نشان لگائیں)

☐ ایک نیا اسکول یا☐ ایسا موجودہ اسکول جس کا نمبر تو تھا لیکن اس سے پہلے کوئی نام نہیں دیا گیا تھا-

☐ کسی موجودہ اسکول کا نیا نام رکھنا- برائے مہربانی مندرجہ ذیل کو مکمل کریں:

(a) سابقہ سرکاری نام کیا تھا؟ ______________________________

(b) کس سال اسکول کو سابقہ نام ملا تھا؟ ______________________________

(c) اسکول کا پتہ: ______________________________

(d) اسکول کی نوعیت: ______________________________
(پرائمری، ابتدائی، مڈل، انٹر میڈیٹ، جونیئر/سینئر ہائی اسکول، خاص تعلیم، وغیرہ)

☐ کسی اسکول میں کسی خاص مقام کا نام یا نیا نام رکھنا- برائے مہربانی مندرجہ ذیل کو مکمل کریں:

(a) کیا کسی خاص مقام کا نام/ نیا نام کسی ☐امداد دینے والے/ مخیر کے نام پر رکھا جا رہا ہے؟

(b) کیا کسی ایسے ☐ مرحوم شخص کے نام پر نام/ نیا نام رکھا جا رہا ہے جس نے اسکول میں غیر معمولی، طویل مدتی کاموں میں حصہ لیا تھا؟

(c) سابقہ سرکاری نام کیا تھا؟ (دستیاب نہیں ☐)

____

(d) کس سال اس مقام کو سابقہ نام ملا تھا؟ (دستیاب نہیں ☐) ______________________________

برائے مہربانی مندرجہ ذیل کو منسلک کریں:

1. **مرحوم شخص کے نام پر نام رکھنا** (a) قریبی رشتہ دار سے تحریری اجازت- اگر نام کی تبدیلی کی کسی درخواست میں کسی مرحوم فرد کا سابقہ نام شامل ہوتا ہے، تو مرحوم کے کسی قریبی رشتہ دار کے ذریعہ دیا گیا بیان منسلک کریں- اگر کوئی بیان موصول نہیں ہوا، تو ان کوششوں کا ایک بیان منسلک کریں جو قریبی رشتہ دار سے رابطہ کرنے کے لئے کی گئیں؛ (b) مختصر بیان جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ جس مرحوم شخص کا نام اسکول میں پیش کیا گیا تھا اس کی متعلقہ اسکول یا برادری کے ساتھ شناخت کیسے کی جائے، جس میں اسکول واقع ہے؛ (c) والدین اور والدین اساتذہ کی انجمن کے اجلاس کے نکات جس میں مجوزہ نام یا نیا نام دینے پر بحث ہوئی تھی؛ اور (d) اگر مجوزہ نام پورے اسکول کے لئے ہے، تو اجتمائی تعلیمی کونسل کے اجلاس کے نکات کی تصدیق شدہ نقل جس میں اس سلسلے میں رائے شماری کا بیان ہوکہ آیا اجتمائی ضلع کی کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول کے مجوزہ نام کی تائید کی جائے یا نہیں-

NYC Department of Education

2. امداد دینے والے/ مخیر کے اعزاز میں نام رکھنا (a) PA یا PTA کے اجلاس کی روداد جس میں مجوزہ نام یا نیا نام رکھنے پر بحث ہوئی تھی-

جمع کروانے والا:

مہتمم کے دستخط	تاریخ
پرنسپل کے دستخط	تاریخ